جناب قمرالزمان محمد دین الاثری

قسم المخطوطات کا تعارف

اسم المخطوط : کشف الکشاف۔

المؤلف : عمر بن عبد الرحمن بن عمر الفارسی القزوینی البہبائی الکنانی (م ۷۴۵ھ)۔

ضخامت : ۸۷۲ صفحات۔

سائز : ۲۸ × ۱۶ سنٹی میٹر۔

زیرِ نظر مخطوط علامہ ابوالقاسم جاراللہ محمود بن عمر الزمخشری (م ۵۳۹ھ) کی تفسیر "الکشاف عن حقائق التنزیل" کا حاشیہ ہے۔ ہمارے پاس جو مخطوط ہے، ابتداء سے لے کر سورۃ النمل تک ہے۔ خط، خطِ فارسی ہے، کتابت انتہائی واضح اور بڑی خوبصورت ہے۔ مؤلف نے اس کی ابتداء:

"الحمد للہ الذی انار العیان بنور الوجود"، کے الفاظ سے کی ہے۔

مخطوط پر متعدد اہلِ علم کی مہریں ثبت ہیں، جن سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ ایک گرانقدر علمی خزانہ ہے، جو کئی مکتبات کی زینت، اور بہت سے علماء کی ملکیت میں رہا ہے۔ ان میں سے دو علماء کے نام درج ذیل ہیں:

۱۔ محمد مکرم بن محمد محسن عبد السلام —— مہر کی تاریخ ۱۰۸۸ھ ہے۔

۲۔ قاضی قندھار ملا امیر اللہ بن قاضی میر حمایت اللہ، مہر کی تاریخ ۱۲۲۴ھ ہے۔

ہمارے پاس موجود نسخہ آخر سے ناقص ہے، اس لیے تاریخ نسخ معلوم نہیں ہو سکی۔ البتہ مذکورہ مہروں سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ ۱۰۸۸ھ سے بہت پہلے کا لکھا ہوا ہے۔

خیر الدین الزرکلی نے اپنی کتاب "الاعلام"، میں لکھا ہے کہ اس مخطوط کا ایک نسخہ مغنیسا میں ہے اور ایک اسکندریہ میں —— جب کہ ایک نسخہ، جس کے دو جزو المکتبۃ الظاہریہ (شام) میں ہیں، خزانۃ الرباط مغرب میں ہے (الاعلام للزرکلی ۵/۴۹)

ان نسخوں کے علاوہ زیرِ نظر تیسرا نسخہ ہمارے پاس جامعہ علوم اثریہ کے مکتبہ میں موجود ہے —— فللہ الحمد والمنۃ!